افغان مجاہدین اگر اس پر راضی نہ ہو سکے تو موجودہ حکومت خزاں آشنا ہو جائے گی۔ پچھلے دنوں میں بے نظیر، نصر اللہ خان، غلام مصطفےٰ جتوئی اور ولی خان وغیرہ کے بیانات اسی پس منظر کی غمازی کرتے ہیں۔ ان سیاست بازوں کو ہوا میں جو موج ہوا پیچاں نظر آتی ہے وہ اس کے سوا اور کچھ نہیں اور عین ممکن ہے کہ یہ سیاسی جادوگر کہیں دور دراز بارگیننگ کی گفتگوئیں بھی کر چکے ہوں! ماضی میں پی۔پی۔پی کی حکومت ایسے ہی دو بدترین مظاہرے کر چکی ہے۔ ایک خوست پر کھلا حملہ اور دوسرے مجاہدین کی عبوری حکومت کو تسلیم نہ کرنا۔ اسی لئے یہ سیکولر لیڈر افغان مجاہدین کو الیکشن کے چکر میں پھانسنے کے لئے بڑی ادائے دلبری و جان سوزی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین ان سے مشورہ ضرور کریں مگر فیصلہ تمام مجاہدین کی رضامندی اور حقوق کی عادلانہ تقسیم کی بنیاد پر کریں، اور افغانستان میں خالص دینی حکومت قائم کر کے جہاد کا مقصد پورا کریں۔ اور (خدانخواستہ) اگر الیکشن کی بیماری افغانستان میں پھیل گئی تو اسلام کا وہاں بھی وہی حشر ہوگا جو پاکستان میں۔ وما علینا الا البلاغ

جناب جاوید اقبال

۲۲ اپریل کا نوائے وقت میرے سامنے ہے اور نقاش پاکستان علامہ اقبال مرحوم کے فرزند جناب جاوید اقبال کے ارشادات نظر نواز۔ آپ ایک بڑے باپ کے فرزند ہیں اور پاکستان کے بہت بڑے عہدے سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ مگر حادثہ یہ ہے کہ باتیں بہت چھوٹی کرتے ہیں بلکہ محاذ آرائی کی گفتگو کرتے ہیں۔ جس کی بنیاد علم نہیں بلکہ محض نفسی جذبات اور فکری واردات ہوتے ہیں! جب بھٹو مرحوم نے سوشلزم اور اسلام کی بحث چھیڑی تو بھی آپ نے سوشلزم کو قائداعظم اور اقبال کا پسندیدہ فکر کہا اور جب ڈاکٹر گورایہ صاحب نے اپنی غیر مقلدیت کی اپج اجتہاد پر بحث چھیڑی تو بھی آپ نے موجودہ عہد کے پارلیمانی افراد کو مجتہد ماننے پر فتویٰ صادر کیا اور فقہا کو لتاڑا۔ اب آپ نے پاکستان میں اسلام کے جائز اور غلط استعمال پر بھاشن دیا اور حق و باطل دونوں کی اکھاڑ پچھاڑ کر ڈالی۔ بڑے باپ کی فرزندی اور کسی بڑے عہدے پر فائز ہونے کا ہرگز یہ مطلب نہیں وہ جو رطب و یابس بھی کہیں اس کو نوائے وقت اور ارشاد احمد حقانی وغیرہ منوانے کے لئے اپنے قلم و قرطاس وقف کر کے اس عہد کا "مجدد" ثابت کرنے کی سعی کریں۔ پاکستان میں اسلام کو سیاسی مقاصد کے لئے کس نے استعمال کیا؟ جاوید صاحب فرماتے ہیں:۔

"ہم نے اسلام کو اس ملک میں مثبت انداز سے استعمال کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اسلام کو

سیاسی حوالے سے استعمال کیا گیا وہ انٹی قادیانی تحریک تھی، اس کے پیچھے مقصد یہ تھا کہ کسی نہ کسی طرح خواجہ ناظم الدین کی حکومت ختم کی جائے۔"

اس تحریک کے متعلق مرزائی اور بعض شیعہ بھی یہی کچھ کہتے اور لکھتے ہیں اگر صرف کسی کے کہہ دینے اور لکھ دینے سے کوئی بات سچی ہو سکتی ہے تو پھر پوری دنیا میں مخالفین باہم ایک دوسرے کو جو کچھ کہتے ہیں وہ سچ مان لینا چاہیئے جناب جاوید نے اپنی ایک جذباتی رائے کا جھلا کر اظہار تو کر دیا مگر اس کے لئے نہ تو انہوں نے کوئی دلیل دی، اور نہ ہی کوئی حوالہ! حالانکہ جاوید صاحب کے بزرگ مسلم لیگی رہنما جناب دولتانہ، م۔ش۔ زیڈ اے سلہری اور خود خواجہ ناظم الدین صاحب کے حوالی موالی لیگی رہنما اس الزام کی بارہا نفی کر چکے اور ان لوگوں کو جو اس اعتراض کو اچھالتے ہیں تسلی کرا چکے ہیں اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو اس وقت کی مرکزی حکومت اینٹی قادیانی تحریک کے بزرگوں سے گفتگو ہی نہ کرتی، تیسری بات یہ کہ جب اس تحریک کے بانیوں پر مقدمات قائم کئے گئے اور عدالتی تحقیقات ہوئیں اور جسٹس منیر جیسا جانب دار جج تحقیقات پر مامور ہوا تو یہ "فلیتہ" اس عدالتی تحقیقات میں بھی نہ جلایا جا سکا جو آج جناب جاوید جلانے کی فکر میں پیچ و تاب کھا رہے ہیں! چالیس سال بعد اسلام کے غلط استعمال کی نشاندھی جاوید اقبال صاحب کی بڑی بات نہیں چھوٹی بات ہے اور اگر میں یہ کہوں کہ جناب جاوید اقبال نے اپنی سیکولر ذہنیت اور قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے کی وجہ سے یہ دبا کھیان دیا ہے تو بے جا نہ ہوگا۔!

اور میں یہ پوچھنے کا حق بھی رکھتا ہوں کہ جناب جاوید آپ پیدائشی مسلم لیگی اور بقول آپ کے "شیعہ قائداعظم کے سُنّی سپاہی علامہ اقبال" کے فرزند ارجمند ہونے کے ناطے آپ بتا سکتے ہیں کہ اسلام کا ناجائز استعمال سنہ ۵۳ء میں ہوا کہ سنہ ۴۲ء سے شروع ہوا جو آج تک جاری و ساری ہے؟ پاکستان کے قیام کیلئے اسلام استعمال ہوا کیا یہ جائز ہوا؟ پھر پاکستان بن جانے کے بعد علامہ شبیر احمد عثمانی نے قائداعظم اور قائدِ ملت سے اسلام کے ناجائز استعمال کی گذارش کی اور قرار دادِ مقاصد جس طرح پاس ہوئی کیا یہ بھی اسلام کا جائز استعمال تھا؟ پھر جناب جاوید بتا سکتے ہیں کہ اسلام کے مسلم لیگی عظیم بزرگ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی بہاولپور میں موت اسلام کا جائز استعمال تھا؟ جناب جاوید! پاکستان مسلم لیگ نے بنایا، آپ صرف یہی بتا دیں مسلم لیگ نے سنہ ۴۷ء سے لے کر آج سنہ ۹۲ء تک اسلام کا کب، اور کہاں جائز استعمال کیا؟ اور جناب جاوید آپ نے اپنی ذات پر اور اپنے دورِ قضاء میں اسلام کا کتنا جائز استعمال کیا۔ گستاخی معاف! میں بہت کچھ کہہ گیا اور مجھ سے بہت کچھ رہ گیا اجازت چاہتا ہوں باقی پھر کسی نشست میں ——!